تفقہ و اجتہاد، مذاہب ائمہ خصوصاً مذہب ابوحنیفہؒ کی معرفت پر اپنے زمانے کے عدیم النظیر امام تھے موصوف کی ۳۰ مؤلفات میں معانی الآثار اور مشکل الآثار کو بہت زیادہ شہرت اور مقبولیت حاصل ہوئی۔ معانی الآثار (طحاوی شریف) موصوف کی پہلی تصنیف ہے جسے وجوہِ استنباط، تمیز ناسخ و منسوخ، رفع معارضات اور کئی اہم خصوصیات کے پیش نظر دارقطنی، بیہقی، دارمی بلکہ سنن ابی داؤد، جامع ترمذی اور سنن ابن ماجہ پر بھی فوقیت اور ترجیح حاصل ہے۔ انہی خصوصیات کے پیش نظر اسے دورۂ حدیث اور وفاق المدارس کے نصاب تعلیم میں اہم مقام حاصل ہے۔ معانی الآثار کی متعدد شروحات بالخصوص مولانا محمد یوسف رحمۃ اللہ علیہ کی امانی الاحبار کے ہوتے ہوئے بھی افادۂ عامہ کی ضرورت کے پیش نظر مختصر مگر جامع اردو شرح کی ضرورت تھی، ایضاح الطحاوی اسی ضرورت کی تکمیل ہے جسے حضرت مولانا شبیر احمد قاسمی مدظلہ نے پورا کر دیا ہے جس میں التزام کے ساتھ ہر باب کے شروع میں اس کے مسائل کی تعداد و مباحث کی توضیح حل عبارت بالخصوص امام طحاویؒ کی مشکل عبارتوں اور "نظر طحاوی" کی پوری وضاحت کر دی گئی ہے۔ "فذهب قوم" ــــ اور "خالفهم فی ذٰلك اٰخرون" کے مصداق کی مستند حوالوں کے ساتھ تعیین کی گئی ہے۔ ائمہ متبوعین و مجتہدین، فقہاء اور محدثین کے مذاہب کی تفصیل اور تعارضِ روایات کو دفع کرنے کی کامیاب سعی کی گئی ہے۔

کتاب ایک انمول تحفہ اور علمی سوغات ہے جو اساتذۂ حدیث، طلبۂ علوم نبوت، جمہور احناف اور اہل علم کے لیے یکساں طور مفید اور ہر لحاظ سے نافع ہے ـــ ہمارے نوجوان اور باہمت رفیق جناب قاری تنویر احمد صاحب تدریسی حلقوں اور اہل علم کے شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے اس کی عمدہ طباعت اور شاندار اشاعت میں بھرپور دلچسپی سے کر واقعتہً ایک عظیم خدمت انجام دی ہے۔ (عبدالقیوم حقانی)

جہادِ افغانستان اور فتح مبین	تالیف: مولانا حافظ مشتاق احمد عباسی ـ صفحات ۲۴۰ ـ قیمت ـ/۳۳ روپے ملنے کا پتہ:۔ ادارہ صدیقیہ نزد حسین ڈی سلوا گارڈن ویسٹ نشتر روڈ کراچی ۳

یہ کتاب اسلام کی احیاء کی عظیم تحریک جہادِ افغانستان سے متعلق ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ روس جس کو غرور تھا کہ وہ سپر پاور ہے، اللہ عظیم و برتر نے اُس کے اس دعوے کو خاک میں ملا دیا۔ روس کا دعویٰ تھا کہ وہ چند گھنٹوں میں افغانستان کو فتح کرے گا مگر دُنیا نے دیکھا کہ دس سال مار کھانے کے بعد بالآخر سرزمین افغانستان سے ذلیل و خوار ہو کر اسے واپس جانا پڑا۔ یہ جہادِ افغانستان ہی کی برکت ہے کہ آج دنیا میں آزادی کی لہر اُٹھ رہی ہے اور کمزور قوتوں میں بڑی طاقتوں کے مقابلے کی ہمت پیدا ہو رہی ہے۔ جہادِ افغانستان نے عملاً مسلمانوں کے لیے سمت متعین کر دی ہے کہ ان کی شان و شوکت اور فلاح و کامرانی جہاد میں مضمر ہے۔

پیش نظر کتاب جہادِ افغانستان پر حقیقی اور مشاہداتی دستاویز ہے، جس کے مطالعہ سے جہاد کی عظمت اور شوق پیدا ہوتا ہے۔ مجاہدین کی نصرت کے حیران کن واقعات، جہاد کی عظمت و اہمیت، جہاد کی شرعی حیثیت،